سوال

(523) ٹیلی وژن کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاکیمرہ سے تصویر بنانا جائزہے؟ اور کیا ٹیلی وژن کودیکھنا خصوصاًخبروں وغیرہ کےلیے جائزہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جاندارچیزوں کی تصویر جائزنہیں ہے خواہ وہ کیمرے سے بنائی جائے یا دیگر آلات سے اورنہ جاندارچیزوں کی تصویروں کو حاصل کرنا اوراپنے پاس رکھنا جائزہے الایہ کہ شناختی کارڈیا پاسپورٹ وغیرہ کی کوئی ناگزیر ضرورت ہو'تواس ضرورت کےلیے تصویر بنانا اوراسےاپنے پاس رکھنا جائزہے۔جہاں تک ٹیلی وژن کے بارے میں سوال ہے تو یہ ایک ایسا آلہ ہے کہ اس کے باوجود کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہے۔ حکم کا تعلق اس کے استعمال سے ہے اگراسے حرام چیزوں کےلیے استعمال کیا جائے مثلاًفحش گانوں 'فتنہ انگیز تصویروں 'کذاب وافتراء 'الحاد 'حقائق کے مسخ کرنے اور فتنوں کے بھڑکانے کےلیے استعمال کیا جائے تویہ حرام ہے اوراگراسے خیروبھلائی کے کاموں کیلیے استعمال کیا جائے مثلاًقرآن مجید کی تلاوت 'حق کے اظہار 'امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کیلیے توپھر اس کا استعمال جائزہے اور دونوں مقاصد کیلیے استعمال کیا جائے اور دونوں مساوی ہوں یا اس میں شر کا پہلو غالب ہو توپھر اس کا استعمال حرام ہوگا۔ کمیٹی کی طرف سے تصویراور ٹیلی وژن دیکھنے کے بارے میں دو مفصل فتوے جاری ہوچکے ہیں 'ہم ان میں سے ہر ایک کی فوٹوکاپی ارسال کررہے ہیں تاکہ آپ ان سے استفادہ کرسکیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص395

محدث فتویٰ